(چوتھی آیت) انی توکلت علی الله ربی وربکم مامن دابۃٍ الاھوا اخذ بنا صیتیھا انَّ رَبی علی صراطٍ مستقیم

(پانچویں آیت) وکاین من دآبۃٍ لاَ تَحملُ رزقُہا اللّٰہُ یرزقُہا وایا کم وھو السمیع العلیم

(چھٹی آیت) وَمَا یَفتَحِ اللّٰہُ للناس من رَحمَۃٍ فَلَاَ مُمسِکَ لہَا ومَا یُمسِکَ فَلاَ مُرسَلاَ لَہُ من بعدہٖ وھُوالعَزِیز الحَکیم

(ساتویں آیت) ولین سالتھُم مَن خلقَ السموتِ والاَرضَ لیقولن الله

حکم وقضا ٹل جانے کا عمل

جو شخص اس بات کا خواستگار ہو کہ بلا اور حکم قضا اس سے ٹل جائے اور روزی اسکی فراخ ہو اور دشمن اس کے مقہور رہوں اور لوگوں کی نظروں میں عزیز با توقیر رہے۔ اور حاجتیں اس کی رواں ہوں ہر روز تین مرتبہ پڑھ کر اس حصار کو پڑھ لیا کرے۔۔۔

مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلیَّ اللّٰهُ عَلَیهِ وَاٰلِه اَمامِیْ وَفاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَوقَ رَاسِیْ وَاَمیرُ الْمُوْمِنِیْنَ عَلیٌّ اِبْنُ اَبِیْ طَالِبْ وَصِیُ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَنْ یَمِیْنِی وَالْحَسَنُ وَالْحُسَینُ وَعَلیٌّ وَمُحَمَّدٌ وَّ جَعفَرٌ وَّمُوسیٰ وَعَلیٌّ وَ الْحَسَنُ وَالْحُجَّةُ الْمُنْتَظِرُ مُحَمَّدُ صَاحِبُ الزَّمَانِ اَئِمَتِیْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیهِمْ عَنْ شُمَالِیْ وَ اَبُوْذَرِ وَسَلْمَانُ وَمِقْدَارُوَحُذَیفَةُ وَعَمَّارَةُ وَاَصحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ مَنْ وَرَآءِ یْ وَ الْمَلَائِکَةُ عَلَیهِمُ السَّلَامُ حَوْلِیْ وَاللّٰهُ تَعَالیٰ رَبِّیْ تَعَالیٰ شَانُهُ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآءُ وَتَظَاهَرَتْ الَآءُ ہٗ مُحِیطٌ بِیْ وَحَافِظِیْ وَحَفِیظِیْ وَ اللّٰهُ مُحِیطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِیْدٌ فِیْ لَوحٍ مَحْفُوظٍ فَا اللّٰهُ خَیْرُ حَافِظًا وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ یَا عَلیٌّ یَا عَلیٌّ یَا عَلیٌّ یَا عَلیٌّ یَا عَلیٌّ یَا عَلیٌّ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیُ الْعَظِیْمِ بِرَبِ الْکَرِیْمِ وَهُوَا الْعَلِیُ الْوَلِیُ النَّدِیْمُ یَا وَاحِدُ ۔

خوف جن وانس کا عمل

ادعیہ قدسیہ میں وارد ہے کہ یا محمدؐ جو شخص کسی مخلوق زمین سے خائف ہو خواہ شیطان یا جن وانس سے تو خوف کے وقت اس دعا کو پڑھے شیطان وجن یعنی بھوت پریت چڑیل وغیرہ اس کو ضرر نہ پہنچا سکیں گے ۔دعا یہ ہے۔۔تعویز۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط یَآ اللّٰہُ اَلا لَہٗ الاَکۡبَرُ القَاھِرُ بِقُدۡرَتِہٖ جَمِیۡعَ عِبادِہٖ وَالۡمُطاعَ بِعَظۡمَتِہٖ عِنۡدَ کُلِّ خَلِیۡفَتِہٖ وَالۡمُضِیُ مَشِیَّتَہٗ بِسا بِقِ قَدۡرِہٖ اَنۡتَ تَکۡلاءُ مَا خَلَّقۡتَ بِاللَّیۡلِ وَالنَّھَارِ وَلَا یَمۡنَعُ مَنۡ اَرَرۡتَّ بِہٖ سُوّءً بِشَیۡءٍ دُوۡنَکَ مِنۡ ذَالِکَ السَّوۡءِ وَلَا یَحُوۡلُ اَحدٌ دُوۡنَکَ بَیۡنَ اَحدٍ وَّمَا یُّرِیۡدُ بِہٖ مِنَ الۡخَیۡرِ کُلُ مَا یَرٰی وَمَالَا یَرٰی فِیۡ قَبۡضِیَتِکَ وَجَعَلۡتَ قَبَآئِلَ الۡجِنَّ وَالشَّیَاطِیۡنَ یَرَوۡنَنَا وَلَانَرٰی وَاِنَّمَا لَکَیۡدِھِمۡ خَآ ئِفٌ فَا مِنِیۡ وَمِنۡ شَرِّ ھِمۡ وَبَاسِھِمۡ بِحَقِّ سُلۡطَانِکَ الۡعَزِیۡزُ یَاعَزِیۡزُ۔

غیبی مدد کا عمل

منقول ہے کہ جناب امام زین العابدین علیہ السلام کے زمانہ میں ایک شخص کو حاکم نے تین مرتبہ آگ میں ڈالا داغ تک نہ لگا پانی میں غرق کیا بال تک نہ بھیگا تلوار بھی گردن پر ماری خط بھی نہ پڑا حضرت امام علیہ السلام نے فرمایا اس شخص کے پاس ایک تعویز نکلا۔ اور وہ یہ دعا تھا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم یَا مَنْ لَّا یَعْلَمُ الْغَیْبَ اِلَّا هُوَا یَامَنْ لَّا یُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا هُوَ یَامَنْ لَّایُصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا هُوَ ط یَامَنْ لَّا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا هُوَ یَامَنْ لَّا یُحْیِ الْعِظَامَ الْمَوْتٰی اِلَّا هُوَ ط هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ط وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ط بِحَقِّ كٓهٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ كَامِلًا هَادِیًا یَاسِرًا یَا مِلًا صَادِقًا بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

یاواجدُ کا عمل

جو شخص ظہر کے وقت غسل کر کے نماز ظہر بجالائے بعدہٗ اس اسم کو پچاس مرتبہ پڑھے خدائے تعالیٰ اس کو ہر ایک خوفناک شئے سے ایمن کرے گا۔ اور وسواس اور خیالات فاسد سے عافیت عطا فرمائے گا

یَاوَاجِدُ الْبَاقِیْ یَآ اَوَّلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرِہٖ

ادائے قرض کا عمل

ہر ایک مہم عظیم مشکل اور ہر ایک مقصد کے برآنے اور شفائے بیمار اور ادائے قرض کے لیے بارہ ہزار مرتبہ ایک جلسہ میں **اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ وَیَجْعَلُکُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ** ط کو پڑھے اور اگر اس قدر مہلت نہ ہو اور ایک آدمی سے نہ ہو سکے تو چند آدمی شریک ہو کر پڑھیں ہو سکتا ہے اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ایک جلسہ میں ایک سو بیس مرتبہ پڑھے کہ انشاء اللہ تعالیٰ اسی ہفتہ میں اپنی مراد کو پہنچے گا اور قبولیت کے آثار نمایاں ہو جائیں گے اور بعض نسخوں میں ایسا لکھا ہے کہ واسطے مہمات کلی یعنی بڑے کاموں کے واسطے، اور خوف حکام اور سلاطین کے ایک جلسہ میں اس آیت کو دو ہزار مرتبہ پڑھے کہ اسی ہفتہ میں خوف سے بری ہو جائے گا اور حاجات اس کی بر آوے گی۔ واضح ہو کہ مشہور ہے اور مروج اور جو اکثر اور عدول سے سنا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اس آیت کو یکشف سو تک پڑھتے ہیں مترجم عرض کرتا ہے کہ کسی ملک یا جائداد یا روزگار وغیرہ یا شفائے امراض کے لیے دوسرا ٹکڑا بھی شامل کر لیں۔ تو عمدہ ہے بد نہیں گو ادائے دین اور دفع مصائب اور سختی حکام وغیرہ کے لیے جتنا مشہور ہے اسی قدر کافی ہو۔۔

سورہ حشر کا عمل

۔منجملہ مجرّب اور معظم وظائف کے سورۂ مبارکہ حشر کا ختم ہے جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سورۂ مبارکہ حشر کو واسطے ادائے دین اور برآنے حاجات اور مہمات اور بڑے بڑے کاموں کے چالیس روز تک ہر روز ایک مرتبہ تلاوت کرے حاجت برآوے گی اور مہم سر ہو جائے گی اور وہ کام انجام پاوے گا اور کاروبار چلنے لگے گا۔ بیکار نہ رہیگا۔ اور اگر کسی دن ناغہ ہو جائے تو پھر از سر نو پڑھے۔ اور اکثر علماء اس ختم کو مجرب بتلاتے ہیں اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص سورۂ حشر کو پڑھے گا اگلے پچھلے گناہ اس کے بخشے جائیں گے اور عرش و کرسی، بہشت و دوزخ ، آسمان و زمین اس کی ثنا اور آفرین کریں گے۔ اور اس کے لیے استغفار کریں گے اور دنیا سے شہید ہو کر اُٹھے گا اور حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب امیر المومنین علیہ السلام کو وصیت فرمائی تھی کہ یا علی ہر شب کو سورۂ حشر پڑھا کرو۔ کہ دنیا و اخرت کی برائیاں تم سے دور رہیں ایضا ماثور ہے کہ جو شخص سورۂ حشر کو چالیس دن تک متواتر پڑھے گا۔ مستجابات الدعوات ہو جائے گا یعنی جو دعا کرے گا وہ حاصل ہوگی اور تمام مہمات و مشکلات اس کی مراد کے موافق حل ہو جاویں گی۔ اور اکثر علماء و مشائخ دین نے فرمایا کہ یہ عمل مجربات سے ہے اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی مروی ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ مجھ سے جبرئیل نے کہا کہ آخر سورہ سورۂ حشر کا خیال رکھو اور اسے کثرت سے پڑھو یعنی دوبارہ سہ بارہ میں نے پھر یہی سوال کیا یہی جواب دیا اور معقل بن یسار سے مروی ہے کہ سید مختار نے فرمایا کہ جو شخص تین صبح تین مرتبہ کہے **اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ** اور تین مرتبہ سورۂ حشر کے آخر سے تین آیات پڑھے حق تعالی ستر ہزار فرشتے اس پر موکل کرے گا کہ اس کو جمیع آفات سے نگاہ میں رکھیں اور اس پر رحمت بھیجتے رہیں اور روز قیامت کو کل مومن

مرد اور مومن عورتیں اس کی شفیع ہوں گی۔ اور یہی حال ہے اگر رات کو پڑھے اور احادیث میں وارد ہے

کہ چاروں آیتیں سورہ حشر کے آخر کی تمام دردوں کی دوا ہیں اگر باوضو ان آیات کو بیمار پر پڑھیں۔

دفع ہوام موذی

واسطے دفع ہوام اور عقارب یعنی بچھو وغیرہ کے صبح و شام پڑھے۔

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ط

دفع سانپ بچھو

واسطے سانپ بچھو اور چور کے شروع دن اور شروع رات میں پڑھے۔

عَقَدْتُّ زَبَانَ الْعَقْرَبِ وَلِسَانَ الْحَيَّةِ وَيَدَ السَّارِقِ بِقَوْلِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّ عَلِيًّا وَصِیُّ اللّٰهِ

قرآن کا عمل

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس وقت کسی چیز سے ڈرے تو سوآیتیں قرآن کی کسی جگہ سے پڑھ کر تین مرتبہ اَللّٰھُمَّ اَدْفَعْ عَنِّیْ کہے کہ حق تعالیٰ اس کا مونس ہو جائے گا۔

دفعیہ ۱۳

تیرھواں۔ حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کسی حضور میں جا پڑے تو سات مرتبہ کہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم

برائے درد بدن

چودھواں۔ منقول ہے کہ یہ تعویز ہر درد بدن کے واسطے جناب امیر المومنین علیہ السلام سے ہے۔

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ عَلَى الْاَشْيَآءِ كُلِّهَا اُعِيْذُ نَفْسِىْ بِجَبَّارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاُعِيْذُ نَفْسِىْ مِمَّنْ لَّا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ مِّنْ دَآءٍ وَّاُعِيْذُ نَفْسِىْ بِالَّذِىْ اسْمُهٗ بَرَكَةٌ وَّشِفَآءٌ۔

برائے امن از دیو پری

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سورۂ دخان کو واسطے فتح مہمات کے سات مرتبہ پڑھے مہم اس کی آسان ہو جائے گی اور بعض مشائخ سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص اس سورہ کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھے دیو پری کے شر سے امن ہو جائے گا اور خلق کی نظر میں مہاب ہوگا اور آدمی اس کو دوست رکھیں گے۔

برائے سلامتی از امور مخوفہ

سولھواں۔ جو شخص سورہ والنزعات کو خوف کی جگہ پڑھے اس جگہ سے صحیح وسلامت نکل آوے گا۔ اور بعض اکابر سے منقول ہے کہ جو کسی ظالم حاکم یا غیر حاکم یا کسی دوسری چیز سے خوف رکھتا ہو، گیارہ مرتبہ **يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ** کو پڑھے اس بدوشوار یا خصم یا ہول وفتنے سے پچھ آسیب وصدمہ اس کو نہ پہنچے گا اسی طرح اگر راہزنوں کا خوف ہو یا کسی درندہ نے راستہ روکا ہو۔ تو گیارہ مرتبہ پڑھے راستہ صاف ہو جائے گا اور وہ سالم وہاں سے گذر جائے گا اسی بزرگ نے فرمایا کہ یہ عمل بہت دفعہ کا آزمودہ اور صحیح ہے

برائے تکفل مہمات

جو شخص اَلْکَافِی اَلْکَفِیْلُ کی مداومت کرے خدا اس کے کاموں کے لیے کافی ہوگا اور اس کو جس چیز سے خوف ہوگا۔ حفاظت کرے گا اور اس کے کاموں سے متکفل اور ذمہ دار ہو جائیگا جس جس بات کی اس کو امید ہوگی۔

برائے حفظ و ترقی رزق

اٹھارواں۔ جو شخص جمعہ کے دن جب امام سلام دے چکے، الحمد و قل ہو اللہ اور معوذتین کو ستر ستر مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ اس کے دین اور مال اور اہل و عیال اور رزق و فرزند کو اپنے حفظ میں رکھے گا اگلے جمعہ تک

برائے حفظ از جملہ بلیات

انیسواں۔ جمال العارفین سید رضی الدین علی ابن طاؤس نے جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے جو شخص صبح اٹھ کے کسی کے دیکھنے سے پہلے اپنے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر جس میں عقیق کی انگوٹھی پہنے ہو، پھونک مار کر سورۂ انا انزلنٰہ کو پڑھے اور پھر کہے **اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَكَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاٰمَنْتُ بِسِرِّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَظَاهِرِهِمْ وَبَاطِنِهِمْ وَاَوَّلِهِمْ وَاٰخِرِهِمْ** تو حق تعالیٰ اس کو اس دن آسمانی آفت اور کل ارضی بلیات سے اور جو بلائیں آسمان کو جاتی ہیں یا زمین میں آتی ہیں ان سے محفوظ رکھے گا اور خدا کی حرز و امان میں رہے گا

برائے خوف

بیسواں۔ جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے صبح و شام تین مرتبہ خدا
ئے تعالیٰ اس کو ہر خوف سے ایمن کرے گا اَصْبَحْتُ بِذِمَّةِ اللّٰهِ وَذِمَمِ اَنْبِيَآئِهٖ وَذِمَمِ
رُسُلِهٖ وَذِمَمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَذِمَمِ الْاَوْصِيَآءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
اٰمَنْتُ بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَّتِهِمْ وَشَاهِدِهِمْ وَغَآئِبِهِمْ وَاَشْهَدُ فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ
وَطَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ ۔

جان و مال کی حفاظت کا عمل

اکیسواں۔ مقبس میں مسطور ہے کہ سید بن باقی نے سلمان فارسی سے روایت کی ہے کہ میں نے جناب امیر المومنین علیہ السلام کی شمشیر کے حمائل یعنی پرتلہ لکھا دیکھا میں نے پوچھا کہ یا امیر المومنین یہ تحریر کیا ہے فرمایا گیارہ کلمے ہیں کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے مجھے تعلیم فرمائے تو چاہتا ہے کہ میں تجھ کو تعلیم کروں کہ اس کے سبب سے سفر و حضر میں رات اور دن میں ہر بلا سے تیرے جان و مال و عیال محفوظ رہیں میں نے عرض کی ہاں میں چاہتا ہوں فرمایا کہ جب صبح کی نماز سے فارغ ہو جائے اس دعا کو پڑھے۔ **اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ یا عَالِمًا بِکُلِّ خَفِیَّۃٍ یَامَنِ السَّمَآءُ بِقُدْرَتِہٖ مَبْنِیَّۃٌ یَامَنِ الْاَرْضُ بِقُدْرَتِہٖ مَدْحِیَّۃٌ یَامَنِ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِنُوْرِ جَلَالِہٖ مُضِیْئَۃٌ یَامَنِ الْبِحَارُ بِقُدْرَتِہٖ مُجْرِیَّۃٌ یَا مُنْجِیْ یُوْسُفَ مِنْ رِزْقِ الْعُبُوْدِیَۃِ یَامَنْ یَّصْرِفُ کُلَّ نِقْمَۃٍ وَبَلِیَّۃٍ یَامَنْ حَوَآئِجُ السَّآئِلِیْنَ عِنْدَہٗ مَقْضِیَّۃٌ یَامَنْ لَّیْسَ لَہٗ حَاجِبٌ یُّغْشٰی وَلَا وَزِیْرٌ یُّرْشٰی صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّ احْفَظْنِیْ فِیْ سَفَرِیْ وَحَضَرِیْ وَلَیْلِیْ وَنَھَارِیْ وَیَقْظِیْ وَمَنَامِیْ وَنَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ وَحْدَہٗ** ط مترجم ظاہر روایت یہ ہے کہ حمائل پر بغرض یادداشت اور پڑھنے کے لکھا ہوا اور یہ بھی احتمال ہے کہ تلوار کی حمائل پر بھی لکھتے ہوں اور پڑھتے بھی ہوں۔ حضرت نے ایک طریق کو تعلیم فرمایا اور اس کے فوائد ظاہر کیے۔

بائیسواں۔ ختم اللہ لطیف بعبادہ کا ختم ہے جس کا بیان پہلے باب کے شروع میں ہوا ہے۔

برائے صحت مریض

تیئسواں۔ آیت مصابیح الجنان و مفاتیح الجنان میں جس کا بیان ہوا۔

چوبیسواں۔ آیت احصنا ہیں کہ اوائل باب سابق میں مذکور ہوئیں۔

پچیسواں۔ خوف و خطرہ سے بے خوف رہنے اور کثرت نعمت کے واسطے المنان کو کثرت سے پڑھا کرے

اور مرض تپ سے صحت کے واسطے اس اسم کو مع اسم غفور تین پرچہ کاغذ پر لکھ کر مریض کو نگلنا چاہیے شفا

ہوگی۔

زیادتی رزق کا عمل:۔

یانُور کُل شیءِ انت الذی فلق الظُّلُمات نُورُہٗ

جو شخص فقیر و محتاج عیالدار ہو ایک گوشہ میں دل پر اس اسم کو پڑھے پھر اس اسم کو ایک کاغذ پر لکھ کر اس کاغذ کو دل کے اندر رکھ کر مسجد کے دروازے کی دہلیز کے نیچے دفن کر دے ضرور روزی میں اس کی وسعت ہوگی اور اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو تو اس کے لیے منگنی ہو جاوے۔

نجاست کی حالت میں اپنے جسم سے جدا کر دے پاس نہ رکھے اور سیب پر لکھ کر کسی مریض کو کھلا دیں تو شفا حاصل ہو۔ اور اگر تین سو مرتبہ پڑھ کر کسی کام کو جائے تو وہ مطلب پورا ہو۔

اسم یاوہابُ کا عمل

عمل:۔ جو شخص **یا وَھَابُ** کو آخر شب میں تو تی رات میں سر برہنہ ہو کر ہاتھوں کو اٹھا کر سو مرتبہ کہے حق تعالےٰ اس سے دور یشی کو دفع کرے گا۔ اور حاجت اس کی بر لاوے گا اور جس حلال و مباح چیز کا خواستگار ہوگا وہ اس کو میسر آوے گی اور اگر ایک سو تین مرتبہ اس اسم مبارک کو بطریق مذکور پڑھے تو اثر قوی تر ہوگا اور اگر **اَلْوَھَّابُ** بدوں حرف ندا یعنی بغیر لفظ **یَا** کے کہے تو بھی کچھ نقصان نہیں وہی اثر دے گا اور جو شخص دوشنبہ کو آدھی رات گئے ۲ رکعت نماز پڑھے اور سجدہ میں ستر مرتبہ **یاوَھَّابُ** کہے دولت مند ہو۔

عمل کشائش رزق

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جس شخص کی روزی
کا باب تنگ ہو گیا ہو اور وہ چاہے کہ روزی مجھ کو آسانی سے میسر آئے تو لازم ہے کہ صبح و شام
میں تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے لکھا ہے کہ اس عمل کا اثر یہ ہے کہ عیال کی سات پشت خلق کی
محتاج نہ ہوگی اللہ تعالیٰ کی مدد سے اور وہ دعا یہ ہے

یَآاللّٰہُ یَآاللّٰہُ یَآ رَبّ یَآ رَبّ یَا حَیُّ یَاقَیُّومُ یَاذَالجلالِ والْاِکْرام
آسئلُك باسمك العظیم الاعظم ان ترزُقنی رِزقًا وَّاسعًا حلالًا طیبًا برحمتك
یَآارحم الرّاحمین ط

فتح ونصرت کا عمل

جو شخص ان آیت شریفہ کی مزاولت کرے روز بروز فتح ونصرت تازہ اور دولت بے اندازہ اس کو حاصل ہوگی اور کوئی آفت اور کسی مکروہات دُنیا کا صدمہ نہ پہنچے گا اور جو شخص ان آیت بابرکات کو اکتالیس مرتبہ پڑھے جو مراد مانگے ملے گی اور خواص ان آیات بابرکات کے بہت ہیں آیت یہ ہیں۔

پہلی آیت۔ ومن یعتصم باللہ فقد ھُدی الی صراطٍ مُستقیمٍ

دوسری آیت۔ ولا تحسبنَ اللہ غافلاً عمّا یعملُ الظّالمُون

تیسری آیت۔ وان تعُدُّوا نِعمۃ اللہ لا تحصُوھا انَ اللہ ھُو الغفورُ الرَّحیمُ

چوتھی آیت۔ وقضی ربُّك الّا تعبُدُو االّا ایّاہُ وبالوالدین احسانًا

پانچویں آیت۔ تنزیلًا ممَّن خلق الارض والسّموٰت العُلی الرَّحمنُ علی العرشِ استوی

چھٹی آیت۔ ذٰلك تقدیرُ العزیزِ العلیمُ

ساتویں آیت۔ ثُمَّ استوی الی السَّمآءِ وھی دُخانٌ فقال لھا ولارض ائتیا طوعًا اوْکرھًا قالتا اتینا طآ ئعِیْنَ

آٹھویں آیت۔ الآ الی اللہ تَصیرُ الاُمُورُ

نویں آیت۔ ومن یّتقِ اللہ یجعل لہٗ مخرجًا وّ یرزُقْہُ من حیثُ لا یحتسبُ

وَمَنْ یَّتوکل علَی اللہِ فھُوَ حَسْبُہٗ

اِنَ اللہ بالغُ امرِہ قد جعل اللہُ لکُلّ شیءٍ قدرًا

آیاتِ ثمانیہ کا عمل

عمل:۔ آیت متوالیات ثمانیہ مفاتیح الجنان و مصابیح الجنان کا ہے

کہ یعنی اُن آیات کا پڑھنا جن کو مفاتیح الجنان و مصابیح الجنان بھی کہتے ہیں ان کی حفاظت اور نگہداشت اور مداومت اور ورد کرنے سے جمیع مرادوں کے قفل کُھل جاتے ہیں ان کی تلاوت دل کی صفائی اور روح کی جلا کا باعث ہے یہ آٹھوں آیتیں کلام اللہ میں سورۂ کریمہ حج میں ایک دوسری سے متصل ایک کے بعد ایک ہیں ہر ایک آیت ان کی یمن و برکت میں ایک دوسری سے بڑھی چڑھی ہوئی ہے بہشت کے دروازوں کی ہم عدد ہیں اس واسطے ان کو مفاتیح الجنان یعنی بہشت کی کنجیاں کہتے ہیں۔

یعنی ان کی تلاوت سے آٹھوں دروازے بہشت کے کھل جاویں گے اور مصابیح الجنان یعنی دلوں کے چراغ اس وجہ سے ان کا نام رکھا گیا ہے کہ مومنوں کے دل ان کی تلاوت کرنے سے روشن ہوجاتے ہیں یعنی ان کو نور ایمان اور سرور بخشتی ہیں ہر ایک آیت ان آیات سے طرح طرح کی ثنا و صفت اور قسم قسم کی عطو بخشش پر حق سبحانہ تعالیٰ کی شامل ہے آئمہ دین اور اکابران اہل یقین رضوان اللہ علیہم اجمعین نے ان آیات کی تلاوت کی جمیع اوقات میں مداومت کر کے بہت سے خواص اور نتائج مشاہدہ کئے اور بہت سے حقائق اور معانی مطالب اس سے اخذ اور استنباط کئے ہیں از انجملہ یہ ہے کہ عدد کلمات آیت مذکورہ کے جو ایک لاکھ چوبیس ہزار ہیں گویا ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر کی طرف اشارہ ہے اس لیے کہ ہر ایک نبی کا کلمہ ہے چنانچہ کلام اللہ میں عیسیٰ و یحییٰ علیہما السلام کو حق تعالیٰ کلمہ فرماتا ہے جو ان آیت کو پڑھے گا اُسے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کی روح سے نفع پہنچے گا یا ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر کی ارواح کو اس کی تلاوت سے نفع ہوگا مگر مطلب اظہر ہے اور موافق آدب ہے اور نیز اس وجہ سے کہ ادریس و خضر و عیسیٰ روح اللہ تروتازہ مستغنی اور حی القائم ہیں۔

اور جاننا چاہیے کہ چالیس اسمائے حسنیٰ الٰہی اسم ذات واسم صفات ان آیات میں مظہر مضمر ہیں
یعنی صراحتہً وکنایۃً جمع ہیں جن میں ہر ایک اسم ایک مرتبہ تجلی کی طرف اشارہ ہے تاکہ جو شخص ان
آیت کو پڑھے اور مداومت کرے تو ہر ایک نام سے اس کے حق میں ایک پردہ اور حجاب رفع ہو جائے گا
اور یہ بات بھی ہے کہ ہر ایک آیت خدا کے چند اسماء بزرگ پر ختم ہوتی ہے اور سب سے آخری آیت
رَؤُفٌ الرَّحِيْمُ پر ختم ہوتی ہے تاکہ مآل کار سب کا رحمت پروردگار ہووے تمام کلام اللہ میں اور ایسی
آیتیں جن کا خاتمہ کسی اسم پر اسماء لطف سے ہووے سوائے اس سورۂ مبارکہ کے اور جگہ نہیں،
ابن عباس سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے تمام قرآن شریف کی ہر طور سے سیر کی ان آیتوں
سے کسی کو بزرگ تر نہیں پایا اور جناب رسول خدا سے میں نے ان آیات کی فضیلت کو پوچھا تو حضرت
نے فرمایا کہ یہ آٹھوں آیتیں خدا کے خزانوں میں سے آٹھ خزانے اور آٹھ سیر ہیں اسرار لاتناہی سے،
یہ آیتیں اسم اعظم سے خالی نہیں جو شخص مداومت سے ان آیتوں کی تلاوت کرے گا۔
جنوں کے شر او رشیطانوں کے مکر سے چھوٹ جائے گا۔ رزق کے دروازے ظاہری و باطنی اس پر مفتوح
ہوں گے اور ہرگز ہرگز کوئی غم و رنج اور کراہیت اور تکالیف دنیا کی اس کو نہ پہنچے گی اور سلاطین زمانہ اور
بزرگان دین اس کے معین اور مددگار رہیں گے جس کام کی طرف توجہ کرے گا وہ حسب دلخواہ میسر ہوگا۔
دشمنوں سے حاسدوں کے شر سے بے خوف رہے گا تمام جن وانس مطیع و فرمان و بردار رہیں گے
اور خدا او رملائک کی پناہ میں رہے گا اور تمام سفروں میں ہر قسم کے خطرے سے بے خطر ہوگا خصوص دریا
کے سفر میں سلامت رہنے کا تجربہ ہوا ہے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے تمام کام اس کے پسندیدۂ خدا ہوں گے
اور وہ دنیا سے آمرزیدہ ہو کر اُٹھے گا

طریق ان آیت شریفہ کے پڑھنے کا یہ ہے کہ اول گیارہ مرتبہ یا اللہ کہے پھر اس دعا کو پڑھے

یا خیر الرّازقین یاعلیمُ یا عفُو یاغفُورُ یا سمیعُ یا بصیرُ یاعلیُّ یا کبیرُ یالطیفُ یاخبیرُ یاغنیُ یاحمیدُ یارؤفُ یارحیمُ افتح لی باب رحمتك واجعل لی من آمری فرجًا وّمخرجًا برحمتك یاآرحم الرّاحمین وصلّی اللہُ علی خیر خلقه مُحمّدٍ وّاله آجمعین

پھر آیت مذکورہ کو پڑھنا شروع کرے جب فارغ ہو جائے تو پندرہ مرتبہ پھر **یا اللّٰہُ** کہے

وہ آیت یہ ہیں

پہلی آیت۔ والّذین هاجرُ وا فی سبیلِ اللہ ثُمّ قُتلُوا اوماتُوا لیرزُ قنّهم اللہُ رزقًا حسنًا وّانّ اللہ لهُو خیرُ الرّازقین

دوسری آیت۔ لیُدخلنّهم مُدخلاً یّرضونهٗ وانّ اللہ لعلیمٌ حلیمٌ

تیسری آیت۔ ذالك ومن عاقب بمثل ما عُوقب به ثُمّ بُغی علیه لینصُرنّهُ اللہُ اِنّ اللہ لعفُوٌ غفُورٌ

چوتھی آیت۔ ذالك بِانّ اللہ یُولجُ اللّیل فی النّهار و یُولجُ النّهار فی اللّیل وانّ اللہ سمیعٌ م بصیرٌ

پانچویں آیت۔ ذالك بانّ اللہ هُو الحقُّ وانّ ما یدعُون من دُونه هُو الباطلُ وانّ اللہ هُو العلیُّ الکبیرُ

چھٹی آیت الم تر انّ اللہ انزل من السّمآء مآءً فتُصبحُ الارضُ مُخضرّةً انّ اللہ لطیفٌ خبیرٌ

ساتویں آیت۔ له ما فی السّموات وما فی الارض وانّ اللہ لهُو الغنیُّ الحمیدُ

آٹھویں آیت۔ الم تر انّ اللہ سخّر لکُم مّا فی الارض والفُلك تجری فی البحرِ بامره ویُمسك السّمآء ان تقع علی الارض الّا باذنه انّ اللہ بالنّاسِ لرؤفٌ رحیمٌ

محتاجگی کے دفع کا عمل:۔

یَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِیْعُ فِیْ جَلَالِهٖ جو شخص اس اسم کو بیس دن تک

پڑھے ہر روز پچیس مرتبہ اللہ تعالیٰ اس کو اپنے سوا کسی بندہ کا محتاج نہ رکھے گا۔ اور اس کے سوا کسی کی محبت

اس کے دل میں نہ رہے گی اور وہ ہر شخص کا محبوب ہوگا جو اس کو دیکھے گا دوست رکھے گا اور جو کسی حلال

خوردنی چیز پر ایک ہزار بار پڑھ کر کسی کو کھلا دیگا تو وہ اس سے محبت کرنے لگے گا۔ اور جو شخص اس اسم کو اپنا

ورد کرے گا۔ اور ہر روز پڑھا کرے گا اس کو کنزِ علم یا گنجِ مال یعنی علم کا خزانہ یا مال ہاتھ آوے گا۔

آخرت کا عمل:۔

جو شخص اس اسم مبارک کو ہر روز تین سو مرتبہ پڑھے گا اس کو جمال اور مال اور سعادت روزی ہوں گے

اور جو شخص اس اسم پر بعد ہر نماز فریضہ کے مواظبت کرے گا دنیا اور آخرت کی بھلائی اور خیر پہنچے گا۔

یا مُعیدُ ما آغنی اذا برز الخلآئق لدعُوته من مُخافته

زیادتی مال کا عمل:۔

یا محمود الفعال ذالمن علی جمیع خلقہ بلطفہ

جو شخص اس اسم کو نیت صادق سے شب و روز پڑھے گا اللہ تعالےٰ اس کو غنی کرے گا اور جو شخص اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا معزز رہے اور بعض نسخوں میں لکھا ہے کہ زیادتی مال اور رفعت مرتبہ کے لیے ہر روز ہزار مرتبہ مواظبت کرے یعنی باقاعدہ پڑھے۔

یاباسط کا عمل :۔

یاباسطُ کا ہے جو شخص اس اسم شریف کو سحر کے وقت نماز صبح سے پہلے دست بدعا ہو کر دس مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد اپنے داہنے ہاتھوں پر مل لے کبھی کسی سے سوال کرنے کی ضرورت نہ ہو گی اور اگر رفع احتیاج اور پریشانی اور حصول دولت اور وسعت رزق اور رفع تنگی و عسرت کے لیے باوضو خلوت میں بیٹھ کر تین رات ایک رات بیچ میں خالی دے کر یعنی ایک شب میں پڑھے اور ایک شب ترک کرے اور اس طرح سے چار ہزار چار سو بیس مرتبہ ہر شب میں پڑھے پریشانی و فقر دفع ہو جائے گا

اور **مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ** یعنی غیب سے جسکا گمان بھی نہ ہو گا مد معاش پہنچے گی

اور ضیق معشیت وسعت و فراخی سے مبدل ہو جائے گی اور ایک معزز معتمد شخص بیان فرماتے تھے کہ میں نے بارہا تجربہ کیا ہے اور صاحب دارالتعظیم نے لکھا ہے کہ جو اس اسم کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے ترقی روزق اور رفع کرب و رنج میں اثر عظیم رکھتا ہے اور نیز صاحب دارالتعظیم نے لکھا ہے کہ عامل اگر چار روز تک متواتر ہر روز چار گھڑی بخوبی یعنی چار گھنٹے اس اسم کو پڑھے اور بیچ میں دم نہ لے تو اپنے مقصد دلی کو پہنچے گا اور اگر ستر روز تک برابر ستر مرتبہ پڑھے اللہ تعالی اس کو ہر ایک بوجھ بھار سے سبکسار کرے گا اور ایسی جگہ سے روزی پہنچ دے گا کہ جہاں کا گمان بھی نہ ہو گا اور ایک سید بزرگوار کہ اہل ریاضت تھے فرماتے تھے کہ **یاباسطُ** کا ختم اس طریق آخر کے موافق مجربات سے بے تخلف نہیں ہوتا۔

فراخی روزی کا عمل:۔

فراخی روزی اور استجابت دعا اور بر آنے مطالب کے لیے وضو کرکے نماز سے پہلے سات سو مرتبہ اس آیت شریفہ کو پڑھے وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ اور سات سو مرتبہ دشوار ہو تو نماز کے بعد بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ پڑھ لیا کرے۔

روزی میں وسعت کا عمل :۔

آیت ۔ یا ایُّھا الانسانُ ما غرّک بربک الکریم

کو شیر کی کھال پر لکھ کر اپنے پاس رکھے روزی میں وسعت ہوگی اور لین دین وغیرہ میں معاملات میں نفع کثیر حاصل ہوگا مگر نماز کے وقت علیحدہ کر دیا کرے کہ درندوں کی کھال سے نماز نہیں ہوتی۔

ماشاء اللہ کا عمل:۔

ماشآء اللّٰہُ لا قُوَّۃَ الاَّ باللّٰہِ حد ایک جلسہ میں ہزار مرتبہ پڑھے اور اگر منظور ہو۔ اس کلمہ طیبہ کا ختم اور ورد کرے تو چلہ بھر ہر روز چھیالیس مرتبہ جو کہ اس کلمہ کا عدد ہے پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ نتیجہ بخشے گا۔

عمل الکریم الوہاب ذوالطّول

عمل:۔ صاحب دارالعظیم لکھتے ہیں کہ جو شخص الکریمُ الوھّابُ ذُوالطّولِ

کی مداومت کرے تکرار کے ساتھ۔ تنگی رزق فراخی کے ساتھ مبدل ہووے اور غیب سے روزی رساں

روزی رساں پہنچے اور بعض بزرگوں نے کہا کہ ہم نے اکثر لوگوں کو اس اسم کے ورد اور عمل کا حکم دیا

اور انہوں نے ورد کیا۔ عجیب و غریب برکتیں مشاہدہ کیں اور ہر روز پچپاس مرتبہ سے زیادہ پڑھنا چاہیے

اور اس اسم کے اعداد ایک سو اٹھائیس ہیں اگر اس قدر پڑھا کرے تو کامل تر اور تمام تر ہو۔ مترجم اور

مجموعہ اعداد کے موافق کسی اسم کو چالیس روز پر تقسیم کرکے پڑھنا بھی ایک طریق ہے۔

صلوۃ المضطر نمازِ حاجت

عمل:۔ حاجت برآنے کے لیے وہ نماز ہے جس کو صلوۃ المضطر کہتے ہیں عجیب وغریب اثر رکھتی ہے بے انتہا کشائش اور فرح حاصل ہوتی ہے اور ایسی جگہ سے اسباب کارنمودار ہوتے ہیں جہاں کا سامان اور گمان بھی نہ ہو پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پچیس مرتبہ **اُفَوِّضُ اَمرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌم بِالْعِبَادِ** ط اور دوسری رکعت میں بعد الحمد پچیس مرتبہ **لَا اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنَاہُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ** ط اور تیسری رکعت میں الحمد کے بعد پچیس مرتبہ **حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ** ط اور چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد پچیس مرتبہ **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ** ط پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد پچیس مرتبہ درود شریف پڑھے اور جناب واہب العطیہ سے اپنے مطلب کو عرض کرے انشاء اللہ تعالےٰ مراد برآوے گی مجرب ہے۔

مترجم اس نماز میں حاجت کا قصد کرے سنت قربۃ الی اللہ اور دو دو رکعت پر سلام پھیرے۔

اٹھارہواں عمل:۔ ایضاً واسطے قضائے حاجت اور وسعت رزق کے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ آیہ قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُط اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌط تُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی اللَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍط اور جب سلام پھیر چکے تو دس مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط پس جب سجدہ میں جائے اور کہے رَبِّ اغْفِرْلِیْ ارْحَمْنِیْ وَھَبْ لِیْ مُلْكًا لَّا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَھَّابُ ط

حسبی اللہ کا عمل:۔

چند علماء نے فرمایا ہے کہ حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم کے ورد کی سات خاصیت ہیں

عزت، رفعت، وسعت، حشمت، محبت، قدرت، اور انیت دارین، اعداد جمل یعنی ابجدی حساب سے عدد اس آیہ شریفہ کے جمع کرنے سے تین ہزار چھ سو نانوے ہیں اور عدد کبیر اس کے چھونسٹھ ۶۴ ہیں اگر عامل عدد کبیر سے ہر روز نہ پڑھ سکے تو بقدر عدد صغیر کے کہ آٹھ ہیں، پڑھ لیا کرے۔ مترجم اول ایک دفعہ عدد جمل کے موافق چلہ پورا کرے اور بعد اس کے ہمیشہ عدد کبیر یا صغیر کے موافق پڑھتا رہے، مقصود یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس علم کے مصنف اکثر ایسے اجمال و ابہام فرمایا کرتے ہیں جو سینہ بسینہ چلا آتا ہے وجہ اس کی فرمان الاسرار الا الی اھلہا جس کو عوام لوگ بخل سمجھتے ہیں اور بہت سے امور کو اصول موضوعہ یا علوم متعارفہ میں داخل سمجھ کے تشریح نہیں فرماتے تصانیف ان کی محض یادداشت کا چٹھا ہے اسی وجہ سے اکثر لوگ ان اعمال سے بدظن ہو جاتے ہیں اور چونکہ ان کے بیان کی بنا قواعد علوم اسرار پر ہے اور ہر شخص اس کو آسانی سے حاصل نہیں کر سکتا اور علمائے دین جب تک کسی معقول طریقے سے منقول نہیں پاتے اجازت نہیں دیتے اس وجہ سے کہ بہت جگہ بدعت کا خوف کیا ہے جیسے کہ سورہ مزمل وغیرہ کے بہت سے عمل جو معمول مروج ہیں مثلاً مریض کے پلنگ کے چاروں پایوں پر ایک ایک شخص بیٹھ کر چند مرتبہ سورہ مزمل کو ختم کرتے ہیں اسی طرح آیہ کریمہ امن یجیب اور رب انی مغلوب فانتصر وغیرہ کے عمل ہیں۔ کہ ان کی تخصیصات و تحدیدات و شرائط لازمہ و تعداد موسومہ میں کلام ہے جب تک نہج شرعی منقول نہ ہوں عمل دشوار ہے گو تیر بہدف ہوں نجوم سچا اور نجومی جھوٹا، جادو برحق کرنے والا کافر معصومین پیشتر ان علوم کے عارف اور عامل تھے مگر ہم کو یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ یہ عمل ان حضرات کی تعلیم سے

ختم آیۃ الکرسی

بیسواں عمل:۔ جو مجرب اور معتبر ہے آیۃ الکرسی کا ختم ہے **ھُوَ العلیُّ العظیم** تک لفظ کرسی کے عدد کے موافق دو سونویں مرتبہ پڑھے اور بعض اکابر اور بزرگ لوگوں نے لکھا ہے کہ جو کوئی اپنے نام کے عدد کے موافق پڑھے۔ فتوحات کے دروازے اس پر کشادہ ہوں اور سعادت اور نیک بختی اس کی جانب رخ کرے فقر و فاقہ اس کا زائل ہو جائے اور نجیب شرعی یعنی کسی کو نیک غرض سے اپنی طرف مائل کرنے اور حلال دوستی کے واسطے طالب مطلوب کا اپنے اور اس کے نام کے اعداد نکال کر اس کے موافق پڑھنا عجیب اثر رکھتا ہے اور کتب اثنا عشریہ اور بعض تفسیر شیعہ امامیہ میں وارد ہے کہ آیہ شریفہ آیۃ الکرسی میں دس وقف ہیں جو شخص تلاوت کے وقت ہر وقف کو عمل میں لاوے انشاءاللہ تعالیٰ دعا اس کی مستجب ہوگی۔

اور جو مطلب خداوند متعال سے چاہے گا اس آیت کی برکت و حرمت سے میسر اور حاصل ہوگا یعنی ہر مشکل آسان ہوگی اور وقف کرنے کا قاعدہ یعنی کتب الاعمال کے موافق نہ علم فقہ اور تجوید کے مطابق یہ ہے کہ ہر وقف پر انگلی کو گرہ دے یعنی ختم کرتا جائے اور ابتداء داہنے ہاتھ کی کن انگلی سے کرے جس کو عربی میں خنصر کہتے ہیں اور بائیں ہاتھ کے ابہام یعنی انگوٹھے پر ختم کرے اور **یَشفَعُ عِندَہٗ** کے دونوں عین کے بیچ میں ہر حلال ومباح وخیر کو جس کا طالب ہو طلب کرے اور **یَعلَمُ مَا بَینَ اَیدِیھِم** کے دونوں میم کے درمیان جس شر اور برائی کے دفع کے خواستگار ہو اس کا ذکر کرے اور جب دسواں عقد یعنی گرہ پوری ہو جائے یعنی دسوں انگلیاں بند ہو چکیں تو تین مرتبہ سورۃ الم نشرح اور تین مرتبہ سورہ قل ھو اللہ احد اور تین مرتبہ درود شریف اور دس مرتبہ سورۃ الحمد کو پڑھے اور ہر الحمد کے ختم پر ایک انگلی کو کھولتا جائے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے کھولنا شروع کرے اور داہنے ہاتھ کی کن انگلی پر جہاں سے گرہ

دینا شروع کیا تھا کھولنا ختم کرے جب سب انگلیوں کی گرہ کھل چکیں تو آسمان کی طرف منہ کر کے دم کرے اور اپنی حاجت کو طلب کرنے اور بعض نسخوں میں اس طرح وارد ہے کہ جب کل عقد پورے ہو جائیں تو سورہ الم نشرح اور سورہ قل ھو اللہ احد اور تین مرتبہ درود پڑھے اور آسمان کی طرف نظر کر کے ۔ اور پھونک مارے اور حاجت کو طلب کرے اور بائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے انگلیاں کھولنا شروع کرے اس نسخہ میں انگلیوں کے کھولنے کے وقت الحمد کے پڑھنے کا ذکر نہیں مترجم کہتا ہے ۔ دوسری بات یہ ہے کہ سورتوں کے پڑھنے کا ذکر کی تعداد نہیں ہے اور قاعدہ یہ ہے کہ مطلق مقید پر اور مجمل مبین پر محمول ہوتا ہے اس عبارت کا بھی وہی مطلب سمجھا جائے گا جو نسخہ اول کا ہے لیکن شاید احتیاط کی نظر سے مصنف فرماتے ہیں اور اگر دونوں طریق پر عمل کرے بہتر ہوگا اور بعض نسخوں میں طریقہ اول کو چالیس روز تک لکھا ہے ۔ اور کہتے ہیں کہ اس قاعدہ کے موافق تو چالیس روز تک مدامت کرنا یعنی بلا ناغہ پڑھنا قضائے حاجت اور بر آمد مدعا کے لیے تخلف نہیں کرتا یعنی خلاف نہیں ہوتا اور دسوں وقف اس تفصیل سے ہیں اول **اِلَّا هُوَ** پر دوسرے **قَیُّوْمُ** پر تیسرے **نَوْمٌ** پر چوتھے **فِی الْاَرْضِ** پر پانچویں **بِاِذْنِهٖ** پر چھٹے **خَلْفَهُمْ** پر ساتویں **بِمَشَآءَ** پر آٹھویں **وَالْاَرْضِ** پر نویں **حِفْظُهُمَا** پر دسویں **اَلْعَظِیْمُ** پر اور نیز آیۃ الکرسی دفع اعداد کے لیے ہر روز صبح کے وقت اس طریق سے پڑھنا جو شیخ بہاؤالدین کے بیٹے میر تونی کو تعلیم کیا تھا کہ مجملہ مجربات کے ہے اور وہ حال یہ ہے کہ اول **اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الْمَاجِدِیْنَ مِنْ كُلِّ عَدُوٍّ حَاسِدٍ** کہہ کر بسم اللہ الرحمن الرحیم کو پڑھے پس آیۃ الکرسی کو شروع کرے اس طرح پر کہ **اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ** تک پڑھ کر سورہ قل ھو اللہ احد ایک مرتبہ پڑھے پھر **لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ** تک پڑھ کر سورہ قل اعوذ برب الناس کو ایک

مرتبہ پڑھے پھر اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ تک پڑھ کے سورہ قل اعوذ برب الفلق کو پڑھے پھر يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ تک پڑھ کر سورہ قل یا ایھا الکفرون ایک بار پڑھے پھر لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ پڑھ کر سورہ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ پڑھے پھر فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ط پڑھ کر سورہ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ پڑھے پھر اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ پڑھنے کے بعد سورہ حمد پڑھے پھر وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓؤُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ پر ختم کرے واضح رہے کہ آیت الکرسی کا یہ ختم ایک مجرب اور آزمودہ عمل ہے اور پر تاثیر دعا ہے اگر کسی کو کوئی مہم اور فکر پیش آئے اور منظور ہو کہ جلد دور ہو جاوے تو جہاں کوئی آدمزاد نہ ہو اور اپنے گرد بطور حصار ایک خط کھینچے (مترجم) طریق کار اس کا مروج یوں ہے کہ سامنے سے پیچھے کو دونوں ہاتھ سے گول خط کھینچتے ہیں اس لیے کہ ایک ہاتھ سے مشکل ہے اور دعاء حصار پڑھ کر حصار کھینچے تو بہت مناسب ہے، مصنف فرماتے ہیں پس رو بقبلہ ہو کر تواضع اور عاجزی سے بیٹھے اور ستر مرتبہ آیۃ الکرسی کو پڑھے شک نہیں کہ اسی دن مہم سر ہو جائے انشاء اللہ تعالیٰ اور اگر آیۃ الکرسی کو بقدر اعداد لفظ کرسی یعنی دو سو نوے مرتبہ پڑھے تو نہایت قوی اور کامل اور پورا اثر ہو جائے۔

سورہ ماعون کا عمل:۔

حضرت امام بحق ناطق حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سورہ ماعون کو اکتالیس مرتبہ پڑھے وہ اور اس کی اولاد کسی کی محتاج نہ رہے گی۔ شروع کرنے سے پہلے دس مرتبہ درود بھیجنا چاہیے۔ (مترجم) کم سے کم ایک مرتبہ درود شریف پڑھ لے تو کافی ہے مگر پانچ مرتبہ افضل ہوتا ہے اور جس قدر زیادہ ہو وہ اچھا نفع بھی ہوگا،

سورۂ ذاریات کا عمل:۔

روایت معتبرہ اور اخبار صحیحہ میں وارد ہے کہ جو شخص سورۂ والذاریات کو اور سورۂ طلاق اور سورۂ یا ایہا المزمل اور الم نشرح کو پڑھے تو خیر و خوبی اور وسعت و فراخی حاصل ہو یہ عمل بھی مجرب ہے مترجم شاید یہ کہ مراد ہو کہ پڑھا کرے اور ایک دفعہ پڑھنے میں ایسا ہونا چاہیے تعجب اور مقام تامل نہیں ہے کلام الٰہی میں سب کچھ تاثیر ہے عقیدہ ہونا چاہیے اور اکل حلال اور صدق مقال درکار ہے۔

سچائی کا نمونہ مری شمشیر زباں ہے — انسان ہوں انسان ہوں صیقل سے عیاں ہے

لازم ہے غذا پاک ہو دل صاف ہو قاری — اور جھوٹ کا حصہ نہ ہو تلوار ہے عاری

ذوق ہو کہ شک کرنے میں ایمان کا زیاں ہے — کرتے ہیں جو چھپ کے نہ یہاں ہے نہ وہاں ہے

عمل کی منظوری میں درکار ہے تقویٰ — اور دل کی الفت کا وہ پرکار ہے تقویٰ

معصوم کے ارشاد میں شک کفر ہے واللہ — اسماء الٰہی میں جو ایک اسم ہے ذی جاہ

قرآن تو قرآن دعاؤں میں ہے تاثیر — جو ہر جز میں کھلا ہے یہ اعمال کی تقدیر

سورہ قدر کا عمل:۔

جو شخص سورہ انا انزلنا کو تین سو مرتبہ پڑھے۔ جو حاجت اور مطلب خدا سے چاہے گا انشاء اللہ تعالیٰ بر آوے گا اور ختم اس سورت کا اس تعداد سے فقر و فاقہ اور محتاجی اور وسعت رزق اور تونگری اور ادائے قرض قرض کے لئے منجملہ مجربات کے ہے اور ایک حدیث بھی حضرت صادقؑ سے اس کیفیت پر وارد ہے اور ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص اس سورت کو ہمیشہ پڑھا کرے اگر محتاج ہوگا تو خدا اس کو غیب سے روزی پہنچائے گا۔

سورہ عادیات کا عمل:۔

جو شخص سورۃ والعدیت کو حضرت علی علیہ السلام کے اسم مبارک کے اعداد کے موافق یہ سورۃ ان کی شان میں نازل ہوئی ہے پڑھے گا تو ایسی جگہ سے اس کو روزی پہنچے گی کہ گمان بھی نہ ہوگا اور جو شخص اس سورت کو کثرت سے پڑھے گا اس کا قرض ادا ہو جائے گا اور تمام مخلوق کے شر سے محفوظ رہیگا۔

سورہ الہمزہ کا عمل:۔

جو شخص سورۃ الہمزۃ کو رت دن پڑھے مال و دولت میں س کو ترقی ہوگی،

سورہ ق کا عمل:۔

مروی ہے کہ جس گھر میں یا جس جگہ میں ہر روز سورہ ق کو تلاوت کیا جائے گا مالک مکان ہمیشہ دولت اور سعادت و عزت و حرمت سے رہے گا و رنکبت و ذلت سے محفوظ رہے گا یہ عمل مجرب ہے اور آزمودہ ہے تخلف نہیں کرتا۔

عمل:۔

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص ان چھ آیات کو شب جمعہ کے پڑھے گا جناب قدس الہی س کے مقام سمو دنیا و دین کا کفیل ہو گا اور کشائش حاصل ہوگی اور تنگی رفع ہو جائے گی مجبوس اگر پڑھے گا تو رہا ہو جائے گا۔ ان آیت کا علما نے آیت استکفا نام رکھا ہے اور ان آیات کا پڑھنا مدیون اور مجبوس اور خائف اور بیمار کے لیے نہایت نافع ہے وں۔

حصول دولت وکشائش امور

عمل: ۔ دولت اور کشائش امور کے لیے ہر روز اس آیت کو تین سو پچاس مرتبہ پڑھنا چاہیئے یہ مجرب ہے

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

وسعت رزق وکشائش مہمات

عمل: ۔ وسعت رزق اور کشائش مہمات کے لیے چالیس دن تک صبح کی نماز کے بعد اس آیت

شریفہ کو ہر روز پچیس مرتبہ رو بقبلہ باوضو ہو کر پڑھے اور اس اثنا میں کسی سے کلام نہ کرے اور پہلے دن

دو رکعت نماز حاجت کی نیت سے عمل میں لاوے اور سو مرتبہ صلوٰت شروع کرے اور تاریخوں میں نماز

نہیں البتہ درود دس دس مرتبہ ہر روز پڑھتا رہے اور اپنے مطلب کا قصد کرے اور اگر عروج ماہ میں کہ قمر

زائد النور ہو شروع کرے تو اولیٰ ہے آیت یہ ہے۔

رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○

برائے فراخی وحرمت

عمل:۔ جو شخص ہر روز پندرہ مرتبہ اس اسم کو پڑھے ہمیشہ معزز و مکرم ہوگا اور فراخ روزی اور صاحب جاہ وجلال رہے گا **يَا اللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ كُلِّ فِعَالِه** اور اگر کوئی شخص کچھ مطلب ومراد رکھتا ہو کہ کسی طرح حاصل نہ ہوتی ہو۔ اس کو چاہئے کہ جمعہ کے دن غسل جمعہ بجالائے اور غسل حاجت واسطے قبولیت دعا کے کرے اور جامع مسجد میں جاوے اور پاکیزہ لباس سے دو رکعت نماز حاجت ادا کرے اور نماز کے بعد تیس مرتبہ اسم مذکورہ کو پڑھے البتہ مراد اس کی حاصل ہوگی اور بعد نماز جمعہ کے بھی اس اسم کو تیس مرتبہ پڑھے۔

یا عزیز کا عمل:۔

جو شخص اکتالیس مرتبہ یا عزیز کو پڑھے ہرگز محتاج نہ ہوگا۔ اور ہر روز فجر کے بعد ننانوے مرتبہ اس اسم کو پڑھنا ضمائر اور اسرار کیمیاء پر مطلع ہونے کے واسطے نافع ہے اور جو شخص العزیز کو ایک چھ ہر روز چالیس مرتبہ پڑھے محتاج نہ ہوگا اور اگر کوئی دو تہائی رات گئے سر و پا برہنہ آستین چڑھا کر رو بقبلہ ہو کر سو مرتبہ **یَاعَزِیْزُ** یا الف کے ساتھ **العَزِیْزُ** پڑھے خلق میں مکرم محترم اور ارجمند رہے گا ف ضمائر وہ باتیں جو علماء نے دل میں رکھی ہیں۔

یارافع کا عمل:۔

جو شخص دوپہر کو یا آدھی رات کو ہاتھ اٹھا کر سو مرتبہ **یَارَافِعُ** حرف ندا کے ساتھ یا بغیر **اَلرَّافِعُ** الف لام کے ساتھ کہے گا خلق میں اس کا مرتبہ بزرگ ہو اور جاہ و رفعت پائے۔

عمل مکان۔

شرح ا۔ا۔الٰہی میں نقل کیا ہے کہ جو شخص ہر روز صبح کو نماز صبح سے پہلے اپنے مکان کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبہ کہے اَلرَّازِق اور داہنے ہاتھ سے شروع کرے اور قبلہ کو چلے تو فقر و فاقہ اور بے سروسامانی سے خلاصی پاوے گا۔

برائے فراخی

یارازق کا عمل:۔ جو شخص دن کی پہلی ساعت میں اول وقت ہر روز تین سو آٹھ مرتبہ **اَلرَّازِق** کو الف کے ساتھ کہے یا حرف ندا کے ساتھ اس قدر **یَارَزَّاقُ** پڑھے البتہ روزی میں اس کی فراخی ہو گی اور بے گمان غیب سے رزق حاصل ہو گا مجرب ہے۔

برائے وسعت رزق

عمل:۔ یَا وَاسِعُ کو وسعت رزق کے لئے مداومت کرے گا تو ہرگز محتاج نہ ہوگا مجرب ہے۔

حصولِ غنا

عمل: ۔ تونگری و آسودگی کے لیے نمازِ مغرب و عشاء کے درمیان ایک ہزار ساٹھ مرتبہ **یَا غَنِیُّ** کو پڑھے غنا و ثروت میں عجب اثر بخشتا ہے اس عمل کی بابت بھی تجربہ کا دعویٰ کیا گیا ہے یعنی مصنف کے سوا دوسرے لوگوں کا تجربہ بیان کیا ہے۔

حصول دولت عظیم

عمل:۔ جو شخص دس جمعے پے در پے ہر ایک جمعہ کو دس دس ہزار مرتبہ **اَلْغَنِیُّ اَلْمُغْنِی** کو ذکر کرے اور اس اثنا میں ترک حیوانات کرے جناب اقدس الٰہی اس کو دنیا و عقبیٰ میں غنی و بے نیاز کرے گا اور بہت لوگوں نے تجربہ کا دعویٰ کیا ہے اور دونوں اسموں کو ایک جلسہ میں بارہ ہزار مرتبہ پڑھنا باعث اس امر کا ہے کہ دولت عظیم اور وسعت روزی حاصل ہو۔

چار اسموں کا عمل:۔

اگر کوئی شخص ان چار اسموں کو ایک دن میں ہزار مرتبہ پڑھے۔ اور اس عرصہ میں کسی سے بات نہ کرے تو آسودگی اور تونگری اس کی طرف رخ کرے گی فی المثل گھر بیٹھے لچھمی پاوے کہتے ہیں کہ یہ بھی مجرب ہے اللہ خوب واقف ہے کہ ان اقوال کی کیا حقیقت اور ان دعاؤں کی کہاں تک اصلیت ہے وہ چاروں اسم یہ ہیں۔ **یا غنیُّ یاقوِیُّ یا ملیُّ یا ولیُّ** لیکن ایک نسخہ صحیحہ میں حقیر نے دیکھا ہے کہ جو شخص اس چاروں اسموں کو بارہ ہزار مرتبہ پڑھے اور کسی سے کلام نہ ہو البتہ متمول اور دولتمند ہوگا چار سو بزرگواروں نے ایسا فرمایا ہے کہ ہم فقیر ومحتاج تھے اس عمل کی برکت سے تونگر ہو گئے اور اسماء کو اس ترتیب سے لکھا ہے **یاقوِیُّ یا غنیُّ یا ولی یا ملیُّ** بنا اس نسخہ کی **یا ولی یا ملیُّ** سے مقدم ہے اور بات نہ کرنا اثنائے عمل میں شرط ہے تمام دن منع نہیں اور ایک بیاض اور نسخہ معتبر میں ملاحظہ ہوا کہ اس ہی عمل کو اسی روایت سے لکھا تھا اور اسناد اس کی رسول خدا صلعم سے دی تھی مگر اچاروں ناموں کو اس ترتیب سے لکھا تھا۔ **یاقوِیُّ یا غنیُّ یا ولی یا ملیُّ** اور بعض علماء اور ارباب اجازت اور اہل دعا نے فرمایا ہے کہ غنا اور دولت کے لیے ایک جلسہ میں چودہ ہزار مرتبہ ان پانچوں اسموں کو پڑھنا چاہیے۔ اور کسی سے بات نہ کرے کہ البتہ مطلب حاصل ہوگا لیکن بنا بر اس قول کے ایک اسم اس جگہ زیادہ ہے اور ترتیب اسماء کی اس طرح سے ہے **یاقوِیُّ یا غنیُّ یاوفی یا ملیُّ یا وَلیُّ** اور بعض بزرگوں نے نقل کیا ہے کہ ہم نے ان اسماء کو ہمیشہ ہر روز تین سو مرتبہ اٹھانوے مرتبہ کہ موافق عدد ان اسماء کے ہے پڑھا ان اسموں کی برکت سے دولت اور غنا نے ہماری طرف رخ کیا اور ہم تونگر ہو گئے اور اسماء یہ ہیں اس ترتیب سے **یَاقوِیُّ یا غنیُّ یا وَلی یا مَلیُّ یا وَفِیُّ** اور کتاب انوار الیقین سے نقل ہوا ہے اس میں روایت ہے کہ جو شخص دس ہزار مرتبہ

ہر مراد جائز کے لیے

پانچویں مقدس اردبیلی یعنی ملا احمد علیہ الرحمۃ سے منقول ہے کہ جو شخص سورہ الحمد کو مع ان دو آیت شریفہ کے جن کا ذکر ہوگا دس دن تک ہر روز گیارہ مرتبہ کہ مجموعہ ایک سو دس مرتبہ ہوتا ہے جس مراد ومطلب کے لیے چاہے پڑھے تیر بہدف ہے، تجربہ ہو چکا ہے پہلی آیت سورۂ آل عمران سے ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُعَاسًا تا وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ دوسری آیت سورۂ انا فتحنا کی مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ سے تا مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا اور اس کے بعد کہے رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَارَبِّ۔

برائے حاجات

عمل:۔ منجملہ مجرب معتبر ختموں سے جو کہ مشہور او رمتد اول ہے او رعلما وفضلا، ومجتہدین دین او رکملا میں مروج ومعمول ہے یہ ہے او رکبریت احمر یعنی سرخ گندھک کے موافق نایاب ہے اوراس کی تاثیر میں فرق نہیں ہوتا مگر عامل کی نالائقی یا شرائط کے خلل سے وہ سورۂ قل ہو اللہ کا ختم ہے۔ اس کو ختم ام نشرح او رختم الحمد بھی کہتے ہیں او ریہ ختم تمام ختموں کا سر دفتر ہے اس کو فضیلت او رمرتبہ تمام ختوم پر حاصل ہے او رہر ایک قسم کی مراد مطلب اور حاجت کے لیے کہ چاہیے مجربات سے ہے خصوصا کثرت رزق اور افزونی مال ومنال اور مطالب دنیاوی او رغایات اخروی کے لیے نہایت مجرب ہے اور مجمع کثیر او رجم غفیر نے اس کے تجربہ کا ادعا کیا ہے طریق یہ ہے کہ داعی وعامل غسل کرے لباس پاک وپاکیزہ پہن کر خلوت وتنہائی کے مقام پر بیٹھے اور کسی سے کلام وگفتگو نہ کرے جب تک ورد تمام ہو اور عقیق یمنی یا فیروزی انگشتری ہاتھ میں پہنے ہو۔ پس دو رکعت نماز بجالائے اور ختم ہونے نماز کے بعد سات مرتبہ سورہ حمد پڑھے پھر سو مرتبہ درود پڑھے، بعدہ اناسی مرتبہ الم نشرح پڑھے۔ بعد اس کے ایک ہزار ایک مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ پڑھے پھر سو مرتبہ درود پڑھے اس کے بعد سات مرتبہ سورہ حمد پڑھے بعدہ سجدہ میں جا کر قاضی الحاجات سے جو مطلب رکھتا ہے طلب کرے انشاء اللہ بر آوے گا اور بعض کہتے ہیں کہ شروع سے پہلے بخور بھی کرے یعنی کچھ خوشبو آگ میں جلا کر دھونی لے۔ اور بعض معتبر نسخوں میں یوں لکھا ہے کہ سورہ الحمد کو ستر مرتبہ او ردرود کو سو مرتبہ او رالم نشرح کو اناسی مرتبہ اور قل ہو اللہ کو ایک ہزار مرتبہ مع بسم اللہ کے پھر سات مرتبہ سورہ حمد او رسو مرتبہ درود پڑھے کہ البتہ حاجت بر آویگی اور خطا نہ ہوگی اور بعض علما اس ختم کو بعد نماز صبح کے پنجشنبہ کے دن پڑھے گا اور اگر جمعہ ہو تو بہتر ہے اور یہ عمل تخمینا چار گھنٹہ میں پڑھا جاتا ہے پڑھنے والا پڑھتے وقت رنج وملال دل میں نہ لاوے کہ گنج بے رنج حاصل نہیں ہوتا اور گل بے خار نہیں

عمل :۔ غنا اور تونگری کے لیے دو رکعت نماز حاجت کی اس نیت سے کہ خدا تعالی مختار ہے۔ اس کو غنی اور صاحب ثروت کردے عمل میں لاوے اور چہار شنبہ کے دن چالیس مرتبہ سورۂ کوثر کو پڑھے انشاء اللہ تعالے مال بے شمار نصیب ہوگا۔

مال ومنال

عمل:۔ حصول مال ومنال اور دولت وثروت کے لیے پنجشنبہ کے دن دو رکعت نماز پڑھے بعد ہ سورہ یسین پڑھے تین دن تک اس عمل کو بجا لائے مجرب ہے۔

حصول مال

عمل: ۔ حصول مال اور وسعت احوال اور خیر و عافیت مال و متاع کے واسطے صبح کی نماز کے بعد بلا فصلہ سلام دے کر ایک مرتبہ کہے۔ **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ بِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی**۔ پھر ایک سو چھ مرتبہ کہے **یَاجَوَّادُ یَا لَطِیْفُ یَابَاسِطُ یَا مُغْنِیْ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ** پھر ایک سو چھ مرتبہ اس دعا کو پڑھے **اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعْطِیَنِیْ مِنْ خَزَآئِنِ جُوْدِکَ مَا تُغْنِیْ غِنًی لَآ اِحْتَاجُ بِہٖ اِلٰی غَیْرِکَ وَاَنْ تُعِیْنَنِیْ عَلٰی طَاعَتِکَ وَاَدَآءِ حَقِّکَ اِلَیْکَ** مجرب ہے۔

حصول و منال

عمل: ۔ اگر کوئی شخص سورہ بقرہ کی آیات ذیل کو متواتر چالیس روز تک بلاناغہ ہر روز اکیس مرتبہ نماز صبح کے بعد پڑھا کرے۔ نہایت مجرب ہے۔ مترجم اس مقام پر چھوڑ گیا ہے کس کام کے واسطے مجرب ہیں یہ نہیں کھلا، ظاہرا حصول مال و منال کے لیے ہے بہر حال آیات یہ ہیں۔ **یٰبَنِیْٓ اِسْرَآئِلَ** الی آخرہ

القضائے حاجت

عمل: منقول ہے کہ اگر کوئی شخص حاجت خدا سے رکھتا ہو از قسم مال و دولت و ثروت و عزت اور علم و عمل وغیرہ سے کوئی مطلب خدا سے چاہتا ہو کہ کسی بلا میں گرفتار ہو۔ فقر و فاقہ و ناداری یا پریشانی و گرفتاری یا بیماری یا کوئی فکر و ملال ہو جس کا استیصال چاہے تو شب جمعہ کو دو ثلث رات گئے بعد بیدار ہو کر وضوے کامل عمل میں لائے بہ نیت رفع حدث کے واسطے مباح ہونے دعا و ذکر و نماز کے پس دو رکعت نماز حاجت پڑھے جس سورۃ سے کہ جی چاہے بعد اس کے سو مرتبہ صلوٰت پڑھے محمدؐ پر اور ایک ہزار مرتبہ کہے **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم** اور ختم کے بعد سو مرتبہ درود پڑھے اور اپنا مطلب خدا سے طلب کرے کہ انشاء اللہ تعالیٰ بر آوے گا اور اگر ایک مرتبہ میں مراد حاصل نہ ہو تو تیسری شب جمعہ کو پھر بجا لاوے اور اگر دوبارہ میں بھی ظہور نہ۔ تو تیسری شب جمعہ کو پھر پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس دفع خالی نہ جائے گا۔

غناوثروت کا عمل:۔

منقول ہے کہ غناوثروت اور وسعت رزق معاش کے واسطے شب جمعہ میں دو رکعت نماز پڑھے گا اگر غسل کر کے پڑھے۔تو بہتر ہے اور ہر رکعت میں الحمد ایک بار سورۂ الم نشرح سات مرتبہ اور اس آیت کو گیارہ مرتبہ پڑھے **اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَلْيَرْتَقُوْا فِى الْاَسْبَابِ** جب سلام دے ہزار مرتبہ **يَا وَهَّابُ** کو پڑھے۔بعد اس کے اپنے مطلب کو طلب کرے جناب واہب العطایا ایک خزانہ خزانہ ئے غیب سے اپنی رحمت ونعمت کا اس کو عطا فرمائے گا۔اور فراغت حاصل ہوگی۔

اکیاونواں عمل:۔آسودگی اور بقائے ملک وریاست اور اقبال اور خدم وحشم کے لیے اسم **اَلْمَلِكُ** پر مداومت کرے

باونواں عمل:۔کشائش کاروبار اور وسعت روزی کے لیے نصف حصہ شب ہزار مرتبہ کہے **سُبْحَانَكَ الْمَلِكُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ** انشاءاللہ تعالیٰ اثر دیکھ دے گا۔

ترپین واں عمل:۔ وسعت معاش اور ثروت اور تونگری کے لیے سحر کے وقت یعنی وقت صبح دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں الحمد کے بعد ستر مرتبہ قل یاایھاالکفرون اور دوسری رکعت میں سترہ مرتبہ سورۂ قل ھواللہ احد پڑھے اور ذکر رکوع وسجود کو سترہ سترہ مرتبہ کہے نماز سے فارغ ہو کر سترہ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے کہ مجرب ہے اور کہتے ہیں کہ یہ ختم کنوز مخفیہ سے ہے اور واسطے قضائے حاجات دینی ودنیوی کے اثر عظیم رکھتا ہے۔واللہ اعلم۔

چوّن واں عمل:۔ شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے ذکر کیا ہے کہ قضائے حاجت کے لیے منگل اور بدھ وجمعرات کو روزہ رکھے اور شام کے وقت افطار سے پہلے کچھ خیرات دے جب نماز سے فارغ ہو سجدہ میں جا کر کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَاسْمِکَ الْعَظِیْمِ وَعَیْنِکَ الْمَاسِیَّۃِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَقْضِیَ عَنِّیْ دَیْنِیْ وَتُوَسِّعَ رِزْقِیْ شیخ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس عمل کا ورد کرے گا حق تعالیٰ اس کے رزق کو وسیع کرے گا۔ اور دین کو ادا فرمائے گا کوئی شخص کیوں نہ ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور جو حاجت رکھتا ہوگا رواں ہوگی۔

پچپن واں عمل:۔ سورہ اذا وقعت الواقعہ کا ختم بے واسطے وسعت معاش اور فراخی روزی کے عجیب اثر رکھتا ہے طریقہ یہ ہے کہ شب شنبہ سے شروع کرے اور ہر شب تین دفع پڑھے، پانچ ہفتہ تک ایسا کرے اور سورہ کے پڑھنے سے پہلے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا مِنْ غَیْرِ کَدٍّ وَاسْتَجِبْ دَعْوَتِیْ مِنْ غَیْرِ رَدٍّ وَاَعُوْذُ بِکَ فَضِیْحَتِیْ بِفَقْرٍ وَّدَیْنٍ وَادْفَعْ عَنِّیْ ھٰذَیْنِ بِحَقِّ الْاِمَامَیْنِ السِّبْطَیْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور بعض فرماتے ہیں کہ شب اول ماہ سے شروع کرے شب پنجشنبہ تک ہر شب پانچ مرتبہ اور شب جمعہ کو گیارہ مرتبہ اور شروع سے پہلے تین مرتبہ دعائے مذکورہ کو پڑھے بعد اس کے کہے یَا رَازِقَ الْمُقِلِّیْنَ وَیَا اَرْحَمَ الْمَسَاکِیْنَ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ بعد اس کے کہے اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْہُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْہُ وَاِنْ کَانَ

قلیلاً فکثّرہُ وبارِکْ وان کان قریبًا فیسّرہُ لنا برحمتک یا ارحم الرّاحمین ۔ اور بعض بزرگ فرماتے ہیں کہ شب پنجشنبہ سے شروع کرے اس طرح پر کہ شب پنجشنبہ میں پانچ بار شب جمعہ میں گیارہ مرتبہ، شب شنبہ و یک و دوشنبہ و سہ شنبہ و چہار شنبہ کو ہر شب پانچ پانچ مرتبہ یہ مجموع ہفتہ کے اندر اکتالیس مرتبہ ہو جائے گا اور ہر دفعہ ختم سورہ کے بعد دعائے مذکورہ یعنی اَللّٰھُمَّ ان کَان رِزْقِی آخر تک پڑھتا رہے اور بعض کہتے ہیں کہ شب جمعہ سے ابتداء کرے ثمرہ اور پھل اس عمل کا کسی طریق سے ہو بے شمار ہیں۔ منجملہ اس کے یہ ہے کہ قاری اس کا تنگی اور محنت ومصیبت میں گرفتار نہیں ہوتا، روزی اس کی فراخ ہوتی ہے تمام کام اس کے خدا کے ذمہ دار ہوتا ہے اور ان فوائد کے حصل ہونے پر بہت لوگوں نے اپنے تجربہ کا دعویٰ کیا ہے۔ اور احادیث صحیحہ بھی اس مطلب کی موید ہیں اور ایک رسالہ معتبرہ میں جو خاص سورہ واقعہ کے ختم کے بارہ میں جمع کیا گیا ہے ایسا نظر سے گزرا ہے کہ جب اول ماہ دوشنبہ ہو تب شروع کرے باوضو روبقبلہ ہو کر اول دن ایک مرتبہ دوسرے دن دو مرتبہ تیسرے دن تین دفعہ اسی طرح ہر روز پڑھتا جائے چودہ دن تک پڑھے اور سورت پڑھنے کے بعد ہر روز اس دعا کو پڑھا کرے۔ یا مُسبّبَ الاَسبابِ ویا مُفتّحَ الاَبوابِ اِفْتحْ لنا لاَ بوابَ ویسّرلنا علینا الحسابَ وسَھلْ علینا العقابَ اَللّٰھُمَّ ان کَانَ رِزْقِی وَرزقُ عیالِی فِی السَّمآءِ فَانْزِلْہُ وان کَانَ فِی الاَرضِ فَاَخْرِجْہُ وانْ کَانَ بَعیدًا فَقَرِّبْہُ وان کَان قریبًا فَیسّرہُ وان کان یسیرًا فَکَثِّرہُ وان کَانَ کثیرًا فَخلِدْہُ وان کَانَ مُخلّدًا فَطیّبْہُ وان کَانَ طیّبًا فَبارِکْ لِیْ فِیہِ وانْ لم یَکُنْ یَارَبِّ فَکَوِّنْہُ بکینُونیّتکَ ووَحدانیّتکَ اِنّکَ عَلیٰ کُلِّ شَیءٍ قدیرٌ وان کَانَ علی اَیدِیْ شرارِ خَلقکَ فَانْزِعْہُ وَانتقِلْہُ اِلیٰ حیثُ اَکُونُ ولا تَنقُلنِی اِلیہ حیثُ یَکُونُ ۔

فوائد مرموزۂ مکنونہ

مفقولہ میں مولانا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ سے بعینہ یہی عبارت منقول ہے سیدنا و مولانا زین العابدین علیہ السلام نے ابتداء اس میں فرمایا کہ فِیْ کُلِّ خمسین اقراء لدعا مَرَّةً واحدةً بر ظاہر تصحیف کل خمیس کی ہے یعنی ہر پنجشنبہ کو ایک مرتبہ دعا کو پڑھے واسطے وسعت رزق اور حل مشکل اور ادائے قرض کے یہ چند مرتبہ کا مجرب ہے اور مناسب ہے کہ جہلا اور سفہاء سے مخفی رکھیں

يَا مَاجِدُ يَاوَاجِدُ يَاجَوَّادُ يَاحَلِيْمُ يَامَنَّانُ يَا حَنَّانُ يَاكَرِيْمُ اَسْئَلُكَ تُحْفَةً مِّنْ تُحفَآءِ لَكَ تَلُمُّ بِهَا سعيَ وَتَقْضِيْ بِهدَيْنِيْ وَتُصْلِحُ بِهَا شَافِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا سَيِّدِيْ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَآءِ فَانْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِي الاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَلِيْلاً فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ فَارْسِلْهُ عَلٰى اَيْدِيْ خِيَارِ خَلْقِكَ وَاِنْ لَمْ يَكُنْ فَكَوِّنْهُ بِكَيْنُوْنِيَّتِكَ وَوَحْدَانِيَّتِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْقِلْهُ اِلٰى حَيْثُ اَكُوْنُ وَلَا تَنْقُلْنِيْ اِلَيْهِ حَيْثُ يَكُوْنُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَاوَاجِدُ يَا بَرُّ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا غَنِيُّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَتَمِّمْ نِعْمَتَكَ وَهَيِّئْنَا كَرَامَتَكَ وَاَلْبِسْنَا عَافِيَتَكَ ؁

(مترجم) اس عبارت میں بھی دعا سے قبل کچھ ضرور نقص واقع ہوا ہے نہیں معلوم اصل نسخہ منقول عنہ مخدوش تھا یا کاتب مطبع سے فروگذاشت ہوا ہے کثرت صیانت سے جہال کے ہاتھوں میں پڑ کر اس قسم کے رسائل اور کتب اکثر مخدوش ہو گئے ہیں۔

دفع فقر و احتیاج

عمل:۔ جناب امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر ہر روز سورۂ واقعہ اور سورۂ مزمل اور والیل اور سورہ الم نشرح کو ایک ایک مرتبہ پڑھے تو موجب دفع فقر و احتیاج ہے اور حاجت روا ہوتی ہے اور بعد ختم کے یہ دعا پڑھے۔ چالیس روز اسی طرح عمل کرے۔ **يَا رَزَّاقَ السَّآئِلِيْنَ يَآ أَرْحَمَ الْمَسَاكِيْنَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ وَاكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ بِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَاَغْنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَآ اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ**

فراخی حال

ستاونواں عمل: واسطے وسعت رزق اور فراخی راحت اور رفاہیت کے مجربات سے ہے۔ ایک
ہفتہ تک اس عمل کو بجا لائے یعنی ہر شب درمیان مغرب و عشا چار رکعت نماز بجالاوے ہر رکعت میں ایک
دفعہ پچیس مرتبہ آیہ **وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا** آخر پڑھے۔

غنا و آسودگی

عمل:۔ جناب جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے آبائے طاہرین سے نقل کیا ہے۔ جو شخص ہر روز تیس مرتبہ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ** پڑھے۔ غنا اور آسودگی آوے اور فقر و ناداری جاوے۔

دفع محتاجی

عمل: ۔ جناب علی بن موسیٰ رضا علیہ السلام نے اپنے آبائے طاہرین سے نقل کیا ہے انہوں نے جناب امیر المومنین علی علیہ السلام سے کہ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر روز سو مرتبہ **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ** کو پڑھے اسو دگی رادپاوے گی محتاجی دفع ہو جائے گی دوزخ کا دروازہ کھلے گا۔

وسعت رزق

عمل:۔ وسعت رزق کے لیے ہر روز اس دعا کو پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ یَا سَبَبَ مَنْ لَّا سَبَبَ لَہٗ کُلَّ سَبَبٍ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ مِنْ غَیْرِ سَبَبٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

نماز امام جوادؑ علیہ السلام برائے وسعت رزق

اکسٹھواں عمل:۔ وسعت رزق اور انواع فتوح اور دفع فقر و فاقہ اور ادائے دین کے لیے یہ نماز جوجواد علیہ السلام کی نماز ہے سریع الاثر اور آزمودہ اور امتحان شدہ ہے، چار رکعت ہیں دو سلام سے، پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورہ فلق دس مرتبہ، اور دوسری میں حمد کے بعد سورۂ کافرون اور رایۃ الکرسی اور آیہ امن الرسول کو آخر سورہ تک پڑھے اور سلام کے بعد دس مرتبہ کہے **سُبْحَانَ اللّٰہِ الْاَبَدِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَآءَ بِغَیْرِ عَمَدِ الْمُفْرِدُ بِلَاصَاحِبَۃٍ وَّلَا وَلَدٍ** اور پچھلی دو رکعتوں کی پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورۂ الہٰکم التکاثر تین مرتبہ اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ قدر تین مرتبہ اور سورہ اذا زلزلت الارض تین مرتبہ اور نماز سے فارغ ہو کر سجدہ میں جا کر سات مرتبہ کہے **اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْیُسْرَ فِیْ کُلِّ عُسْرٍ فَاِنَّ تَیْسِیْرَ الْعَسِیْرِ عَلَیْكَ یَسِیْرٌ** پس سجدہ سے سر اٹھا کر دس مرتبہ اس آیت کو پڑھے۔ **فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَہُ الْکِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۔**

نماز کثرت مال

باسٹھواں عمل: سورۃ واللیل کو چالیس شب چالیس مرتبہ پڑھے اور جب آیہ شریفہ **وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزٰی** پر پہنچا کرے تین دفعہ اس آیت کو تکرار کیا کرے پھر سورت کو تمام کرے یہ عمل بے انتہا فتوحات کے لیے اور کثرت مال و دولت کی بابت عجیب اثر اور غریب نفع دیتا ہے۔ عقل اس کے بیان کرنے سے عاجز ہے۔

ختم آیہ قل اللّٰھم برائے کثرت مال

ترسٹھواں عمل:۔ آیہ **قُلِ اللّٰھُمَّ** کا ختم برائے آسودگی اور کثرت دولت وثروت کے مجرب ہے جیسا کہ علماء نے دعویٰ کیا اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ جس وقت چاہے اس وقت اٹھ کر وضو کرے مع آداب وسنن کے اور دو رکعت نماز پڑھے بعد اس کے رو بقبلہ کرکے دل جمعی کے ساتھ آیہ مبارکہ **قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تا بِغَیْرِ حِسَاب۔** کو چالیس مرتبہ پڑھے اور جب انسان فارغ ہو جائے تو ایک سفید کاغذ پاکیزہ پر حرف میم کو خوش خط اس طرح پر لکھے (م) پس اس کاغذ کو پاک جگہ چسپاں کرے۔ بعد ہر روز دن بھر چالیس مرتبہ اس حرف کو دیکھے اور ہر دفعہ میں آیہ مذکورہ کو ایک دفعہ پڑھا کرے اور پڑھتے وقت حرف سے نظر کو نہ ہٹاوے اور کسی جانب متوجہ نہ چالیس روز ایسا کرے جو اربعین یعنی چلہ کا دن تمام ہو جائے گا۔ کثرت مال اور اس کی وسعت سے عجائب وغرائب مشاہدہ کرے گا۔

برائے عسرت وسختی حاجت

چونسٹھواں عمل:۔ منقول ہے کہ جب کسی شخص کو عسرت وسختی پیش آوے یا حاجت اور مطلب رکھتا ہو کہ کسی جگہ سے امید برآری کی صورت نہ ہو تو چاہیے کہ آخر شب جمعہ کا آخر ثلث ہو تو بہتر ہے اٹھ کر وضو بہت اچھی کامل طرح سے کرے اور دو رکعت نماز حاجت بجالائے اور بعد نماز کے ستر مرتبہ اس دعا کو پڑھے البتہ خدا کے حکم سے مراد حاصل ہوگی بہت مجرب ہے دعا یہ ہے۔ **یَآ اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ یَآ اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ یَآ اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ یَآ اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَیَآ اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ** بعد فراغ کے دعا کے لیے ہاتھ اٹھا کر قاضی الحاجات سے مقصد کو طلب کرے انشاء اللہ تعالےٰ حاصل ہوگا۔

پینسٹھواں عمل:۔ جو شخص سورۂ واللیل اور سورۂ والشمس کو سات سات مرتبہ پڑھ کر تین مرتبہ کہے **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ** تین رات متواتر اسی طرح کرے جو مطلب رکھتا ہوگا حاصل ہوگا اور جمعیت وافر پائے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

چھیاسٹھواں عمل:۔ ایضاً منقول ہے کہ جو شخص تنگ روزی والا ان تسبیحات کی مداومت کرے ہر ایک ذکر کو ہر روز ہزار مرتبہ ترتیب وار پڑھے تو اس قدر روزی وسیع اور زیادہ ہووے کہ ضبط نہ کر سکے اور رکھنے سے عاجز ہووے شنبہ کو **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّد** یکشنبہ کو **یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ** دوشنبہ کو **یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ** سہ شنبہ کو **یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ** چہارشنبہ کو **یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ** پنجشنبہ کو **یَا حَیُّ یَاقَیُّوْمُ** جمعہ کو **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ**

سڑسٹھواں عمل:۔ **یَا حَیُّ** کا ورد دوامی ہے ہر نماز کے بعد اٹھارہ مرتبہ باعث طول عمر اور دفع مرگ مفاجات اور وسعت معاش کا ہے۔ ایضاً **یَا حَیُّ یَاقَیُّوْمُ** کو کہنا افزونی معاش میں اثر عظیم رکھتا ہے۔ مسودہ اوراق احمد بن عباس علی الیزدی کہتا ہے کہ یہ تمام ختم اوراد کتب صحیحہ مجربہ سے انتخاب ہیں۔ اختصار کی نظر سے اسما کتب کو ذکر نہیں کیا۔

دُوسرا باب

اُن ختوم اور اَوراد مجرب کے بیان میں جن کی مداومت اور وظیفہ رکھنا باعث حفظ ہے بلیّات وآفات اور شدّت اور سختی اور خوف سلاطین وحُکام اور گزندہ وغیرہ کے ضرر سے اور وہ تیں ۱۳۰ ادعیہ اور ختم ہیں۔

پہلا ائمہ معصومین علیہم السلام سے منقول ہے کہ کوئی ورد اور دعا ان چھ آیات سے بہتر نہیں ہے جو شخص ان چھ آیات کو ہر روز صبح کے وقت پڑھے اور اپنے اگے پیچھے دائیں بائیں اور نیچے اُپر دم کرے۔

اس سے بلائیں دفع ہوں گی اور اگر محبوس قید خانہ میں ان چھ آیات کو پڑھے اور چھٹیوں طرف اپنی دم کرے اس ورطہ اور بھنور سے نجات پاوے گا جس میں پھنسا ہے اور اگر ان آیات کو مال واسباب میں رکھے یا کہ اپنے پاس رکھے وہ اسباب اس کا مالک جمیع آفات اور قطاع الطریق و رہزن سے ایمن و بے خوف اور بے خوف خطرہ ہوگا اور پڑھنے والا ان کا خلق کی نظر میں معزز رہے گا اور جو شخص ان آیات کو ہر روز پڑھ لیا کرے جمیع خلائق کے شر سے ایمن ہوگا۔ اگر تما مخلوق مل کر اس سے دشمنی کریں گے اس کا بال بیکار نہ کر سکیں گے اور ہرگز اس کے دل پر خوف وہراس غالب نہ ہوگا ہر ایک آیت میں ان آیات سے دس قاف ہیں۔ اور ہر ایک قاف کی چند خاصیتیں ہیں جیسے طول عمر قوت بدن، وسعت رزق نقل کرتے ہیں ایک بادشاہ تھا کہ اپنے ارا کین مملکت اور ملازمین پر اکثر غضب ناک رہتا تھا مگر ایک وزیر تھا کہ اس نے چالیس سال وزارت کی کبھی بادشاہ اس پر غضب ناک نہ ہو سکا اگر غصہ آتا تھا تو حق تعالی کے فضل وکرم سے ٹل جاتا تھا بعد چالیس سال برس کے ایک دن اس نے اپنے وزیر سے کہا کہ اس کا کیا سبب ہے کہ اکثر اوقات اس چالیس سال کے عرصے میں میں نے چاہا کہ تجھ سے ناراض ہوں مگر خدا نے میرے دل کو نرم کر دیا تیرے ساتھ سوائے لطف ونرمی سے مجھ سے کچھ کہہ نہ ہو سکا اگر اس کا سبب تجھ کو معلوم ہو تو بیان کرو اس نے عرض کیا کہ اے سلطان میں بچہ تھا اور قرآن کو حمزہ قاری کی قرآت سے پڑھا کرتا تھا

حمزہ کے بیٹے سے میں نے سنا کہ قرآن میں چھ آیتیں ایسی ہیں کہ ہر ایک آیت میں دس دس حرف قاف

ہیں جو شخص صبح کو ان چھ آیتوں کو پڑھ لے گا۔ کوئی شخص اس کو ضرر نہ پہنچا سکے گا اور اگر بادشاہ اور حکام

وقت اسکے درپے ہوں تو پانچ صبح تک پڑھے ان کا قہر مہر سے بدل جائے گا۔ اور پڑھنے کا طریقہ ان

آیات کا یہ ہے کہ ہر ایک کے پڑھتے وقت اس کے قافوں پر توجہ رکھے اور ایک قاف پر انگلی بند کرتا جائے

اور چھوٹی انگلی سے شروع کرے۔ جب آیت تمام ہو تو انگلیوں کو کھول دے اور پچاس مرتبہ یا قوی اور

پچاس مرتبہ یا باقی اور پچاس مرتبہ یا رزاق کہے پس دوسری آیت شروع کرے اور اس کے بعد بھی ان

اسموں کو پڑھے اسی طرح ہر آیت کے اخیر میں ان اسموں کو اتنی دفعہ پڑھتا رہے اور ان اسموں کو پڑھتے

وقت جو مراد ہو اس کا دھیان کرے کہ جلد قبول ہوگی پہلی آیت سورۂ بقرہ کی دوسری آیت سورہ آل عمران

کی تیسری آیت سورہ نساء کی چھوتھی آیت سورہ مائدہ کی پانچویں آیت سورۂ رعد کی چھٹی آیت سورہ مزمل

کی۔ (پہلی آیت سورہ بقرہ کی)

دوسرا عمل: ۔ جناب امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ ایک روز حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا کہ یا علی تم چاہتے ہو کہ ہم تم کو ایسی چیز تعلیم کریں کہ اگر مخلوقات ساتوں آسمان اور ساتوں زمین کی اکٹھی ہو کر چاہیں کہ تم کو آزار پہنچائیں تو قادر نہ ہوں اور کوئی تم پر ظفریاب نہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں فرمایا کہ قرآن میں سات آیتیں ہیں ان کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلو ۔اول آیت کو سامنے دوسری کو پشت کی جانب تیسری کو سر کی طرف چوتھی کو پاؤں کی جانب پانچویں کو داہنی طرف چھٹی کو بائیں طرف ۔ساتویں آیت کو کل بدن پر۔ یا علیؑ جو ان ہفت ہیکل کو پڑھے گا یا کہ اپنے پاس رکھے گا حق سبحانہ تعالی ستّر ہزار بُرائیاں اس کے نامہ اعمال سے دور کرے گا اور ستر ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں درج فرمائیگا اور ستر ہزار محل بہشت میں اس کے لیے تیار کریگا اور ستر ہزار حور غلمان اسکو عطا فرمائے گا اور ستر ہزار حلے حریر بہشت کے اس کو پہنائے گا جن کی خوبی اللہ کے سوا کوئی نہیں جان سکتا پھر حضرت نے فرمایا یا علی جو شخص ان ساتوں آیتوں کو پڑھے گا یا اپنے پاس رکھے گا حق تعالی روز قیامت کو اپنے فضل سے بحرمت ان ہفت ہیکل کے اس کو بخش دے گا اگر چہ کہ لائق عذاب کے ہو۔ پھر حضرت نے فرمایا یا علیؑ اگر تم اس ہیکل کو کسی بیمار کے گلے میں ڈال دیں فرمان خدا سے تندرست ہو جائے گا اور اگر ان کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے بادشاہ کے پاس یا امیر کے پاس جاوے معزز اور محترم رہے اگر چہ وہ اس سے ناراض ہو ملائم ہو جائے۔۔۔

(پہلی آیت) **قل لن یصیبنا الا ما کتب اللہ لنا ھو مولنا وعلی اللہ فلیتوکل المومنون**

(دوسری آیت) **وان یمسسك اللہ بضر فلا کاشف لہٗ الا ھو وان یردك بخیر فلا راد لفضلہٖ یصیبُ بہٖ من یشآ من عبادہٖ وھو الغفور الرحیم۔**

(تیسری آیت)

ومامن دابۃٍ فی الارض الا علی اللہ رزقھا ویعلم مستقرھا ومستودعھا کل فی کتاب مبین